سہولت ہوگی اور پھر مستقل ایک کتاب کی حیثیت سے یہ زیادہ پائدار اور دیرپا ہوگی۔ رسالہ آجکل کے آزاد نمبر پر برہان میں تبصرہ ہوچکا ہے۔

دہلی اور اس کے اطراف انیسویں صدی کے آخر میں | از مولانا حکیم سید عبدالحی صاحب

تقطیع خورد ضخامت ۱۷۲ اصفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت دو روپیہ پتہ: مکتبہ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔

مولانا حکیم سید عبدالحی صاحب سابق ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے علوم دینیہ وعربیہ سے فارغ ہوکر چھبیس ۲۶ برس کی عمر میں دلّی اور اس کے اطراف کا سفر ایک طالب علم اور جویائے حق کی حیثیت سے کیا تھا۔ چنانچہ آپ نے دلی میں قیام کے زمانہ میں مولانا نذیر حسین صاحب سے ملاقات کی ان کے درس میں شریک رہے ان کے علاوہ دلی کے دوسرے علما اور طلبا سے بھی ملاقاتیں رہیں۔ وہاں کے تاریخی مآثر کو دیکھا۔ بزرگوں کے مزارات پر حاضری دی۔ مدارس عربیہ کو اور ان کے نظام کو دیکھا۔ پھر دیوبند گئے۔ اور وہاں کے اکابر و مشائخ اور اساتذہ کی خدمت میں حاضر ہوکر ان کی روحانی اور مادّی ضیافتوں سے مستفید ہوئے۔ پھر رڑکی اور دوسرے مقامات پر گئے اور ہر جگہ جو کچھ دیکھا اور محسوس کیا اس کو سفر نامہ کی شکل میں آسان اور شگفتہ زبان میں قلمبند کرتے رہے۔ زیر تبصرہ کتاب وہی سفر نامہ ہے جو پہلے معارف اعظم گڈھ میں قسط وار چھپا تھا اب کتابی صورت میں شائع کردیا گیا ہے۔ یہ سفر نامہ بڑا دلچسپ بھی ہے اور معلومات افزا بھی۔ اس عہد کے خاص خاص علما کی نسبت بعض اچھی اور بری ایسی باتیں معلوم ہوتی ہیں جو کسی اور ذریعہ سے معلوم نہ ہوں گی اس بنا پر خالص تاریخی اعتبار سے بھی اس کی اہمیت کم نہیں ہے۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اس کے مطالعہ سے محظوظ ہوں گے۔

فاروق اعظمؓ کے سرکاری خطوط

ایک عظیم الشان کتاب

مؤلفہ

(ڈاکٹر خورشید احمد فارق صاحب ایم۔ اے، استاد ادبیات عربی دہلی یونیورسٹی)

اس عظیم المرتبہ اور ضخیم کتاب میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے وہ تمام مکتوبات مع اصل و ترجمہ پورے اہتمام کے ساتھ جمع کئے گئے ہیں جو خلیفۂ ثانی نے اپنے بے مثال تاریخی دور میں مختلف گورنروں، حاکموں، افسروں اور قاضیوں کے نام تحریر فرمائے ہیں۔ ان خطوط اور فرامین سے فاروق اعظم کے طریق کار، انتظامی خصوصیات اور امور مملکت میں جدت انگیز مہارت کا مکمل نقشہ سامنے آجاتا ہے، مکاتیب و فرامین کا یہ بیش بہا مجموعہ اس ترتیب و تفصیل کے ساتھ اب تک کسی زبان میں وجود میں نہیں آیا تھا، فاضل مؤلف نے سالہا سال کی محنتِ شاقہ اور سیکڑوں کتابوں کے مطالعہ کے بعد ان موتیوں کو جمع کیا ہے، تحقیق و جامعیت کی شان پیدا کرنے کے لئے، مصر و ہندوستان کی نادر اور کم یاب قلمی اور مطبوعہ ذخیرۂ کتب کو انتہائی دیدہ ریزی سے چھانا گیا ہے، اصل عربی اور اردو ترجمے کے ساتھ خطوط سے متعلق تمام ضروری تفصیلات بھی دی گئی ہیں، یہ کہنا مبالغہ سے پاک ہے کہ "حضرت عمرؓ کے سرکاری خطوط" کا یہ مجموعہ ہر حیثیت سے لاجواب ہے، اہلِ علم، طلبا اور عوام سب ہی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں، خطوں کی مجموعی تعداد ۴۲۵، "ندوۃ المصنفین" کی قابلِ فخر کتاب، صفحات ۶۰۲، بڑی تقطیع، طباعت نفیس، قیمت غیر مجلد گیارہ روپے، قیمت مجلد بارہ روپے